روح اخبار

— حبش پر اٹلی کی چیرہ دستیوں اور جمعیۃ اقوام کی ناکامیوں نے ترکی نوجوانوں کے اندر ملکی تحفظ کی ایک روح پھونکدی ہے جس سے ترک کا بچہ بچہ آئندہ عالمگیر جنگ کے خطرات کے پیش نظر دفاعی تدابیر اختیار کرنے میں کافی دلچسپی لے رہا ہے اور حکومت بھی ان کے لئے اسلحہ جات اور دیگر ضروری سامان کے مہیا کرنے میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچا رہی ہے چنانچہ گذشتہ دنوں حکومت کی طرف سے زہریلی گیس سے بچنے کیلئے ٹوپیاں تقسیم کی گئیں۔

— معاصر البلاغ قاہرہ نے مسٹر ہیرالال گاندھی کے قبول اسلام کو ایک قابل قدر اور تاریخی واقعہ قرار دیا ہے معاصر مذکور نے مسٹر موصوف سے اپنے جریدہ کیلئے ایک مفصل مضمون کی درخواست کی ہے جس کی اشاعت سے اس کی غرض یہ ہے کہ دنیا کے گوشے گوشے میں ان کے صداقت مندانہ خیالات کی نشر و اشاعت ہو سکے جس کے جواب میں مسٹر موصوف نے البلاغ کے نامہ نگار مقیم بمبئی کو اشاعت کیلئے ایک مفصل مضمون مرحمت فرمایا ہے۔

— چند دن ہوئے ترکی نوجوانوں نے اپنی جنگی قوت آزمانے کیلئے ایک مصنوعی جنگ کی جس میں اتاترک مصطفےٰ کمال پاشا بنفس نفیس شریک ہوئے آپ نے ان جنگی کارناموں سے کافی دلچسپی کا اظہار کیا اور دوران جنگ میں اپنے ہاتھوں سے گولہ باری کی۔

— برطانوی مدبرین کی سیاسی حکمت عملی سے فلسطین کے مسلمانوں میں جو اضطراب پیدا ہو گیا تھا وہ ابھی تک کم نہیں ہوا۔ برطانیہ کی صیہونیت نوازی اور مسلم آزاری سے مسلمانان عالم مضطرب اور پریشان ہیں چنانچہ اکثر مقامات پر احتجاجی جلسے کئے گئے اور مظلومین کی امداد کیلئے چندے بھی کئے گئے اس سلسلہ میں مصری نوجوان اور عراق کے طلبہ و طالبات اور عام عورتیں بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

— ملک معظم ایڈورڈ ہشتم کی تاجپوشی کی تیاریوں کیلئے پریوی کونسل نے ۲۴ اشخاص پر مشتمل ایک کمیٹی نامزد کی ہے یہ کمیٹی ڈیوک آف یارک کی زیر سرکردگی قائم کی گئی ہے۔ اس میں کنٹربری کے لاٹ پادری۔ وزیر اعظم کیبنٹ کے سرکردہ ممبر اور تین بڑی بڑی سیاسی پارٹیوں کے سرکردہ ممبر شامل ہیں یہ کمیٹی برطانیہ میں تاجپوشی کے سلسلہ میں وسیع انتظامات کرے گی۔

— جدید آئین کے نفاذ کیلئے ملک معظم نے منظوری دیدی ہے یہ آئین کچھ ترمیمات کے بعد یکم اپریل ۳۷ء کو ہندوستان میں نافذ کر دیا جائیگا۔

— ترکی نے آثار قدیمہ کے تحفظ کیلئے ایک جدید قدم اٹھایا ہے اس سلسلہ میں یورپ کے ان علماء آثار کو دعوت تعاون دی گئی ہے جو ترکی کے آثار سے تاریخی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مستشرق پروفیسر تمین کو بھی بلایا گیا ہے کیونکہ وہ اس سے قبل صوفیہ میں ترکی آثار کی تحقیق کے متعلق قابل قدر تحقیقی اور علمی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

نوٹ:۔ دفتری امور کے متعلق خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل ناممکن ہے

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔